یوم شہدائے مشرقی پاکستان پر

(۱۶ دسمبر ۲۰۰۲ء)

شاعر: محسن علوی جدہ سعودی عرب

نہ جانے کیوں یہ دن سولہ دسمبر جب بھی آتا ہے
بہت ٹوٹے دلوں کو خون کے آنسو رلاتا ہے

وطن سے بے وفائی کے مناظر یاد آتے ہیں
وطن کو بیچنے والے وہ تاجر یاد آتے ہیں

کوئی ماں اپنی بیٹی کے لئے فریاد کرتی ہے
کہیں ماں باپ اپنے یاد پھر اولاد کرتی ہے

کہیں بھائی بہن کی آنکھ میں تصویر پھرتی ہے
محبت کی کہیں پھر سے کوئی دیوار گرتی ہے

نہ جانے کیسے کیسے ظلم کے منظر نظر آئے
ہلاکو اور چنگیزوں سے بھی بدتر نظر آئے

جو باقی بچ گئے وہ کیمپوں میں آج مرتے ہیں
وطن سے باوفائی کی سزا وہ اب بھی بھرتے ہیں

خدارا ان کی آمد کے لئے سب لوگ مل جائیں
تو پاکستان کی جانب یہ سب ٹوٹے سے دل جائیں

انہیں واپس بلانے کی مہیا پھر فضا تو ہو
کوئی مسلم پھر اپنے بھائی کی خاطر کھڑا تو ہو

زباں فریاد کرتی ہے بہت یہ دل مچلتا ہے
مگر حالات کا سوچوں تو پھر آنسو نکلتا ہے